



In The Name of Allah, The Most Beneficent, The Most Merciful

The Monthly Moon Sighting

Shariah Compliant Islamic Date Calendar Year : 24, Issue : 11



**(Fatwa No.6) Daarul Iftaa Imaarate Shareayyah
Phulwari Sharif, Patna– Bihar**

From the narrations of Hadith we establish that Fasting and Eid are based on the physical sighting of the new-moon which is established by testimony in accordance to the principles of testimony outlined by Shari'ah and the opinion of astronomers is not considered in this regard even though they may be religiously upright. It is the consensus of Imaam Abu Hanifah, Imaam Maalik and Imaam Ahmad bin Hambal as well as the general body of Jurists (Fuqaha) رحمهم الله that Fasting and having Eid on the basis of astronomy based calculations in not correct.

Rasoolullah ﷺ has excluded such calculations from being acceptable as proof in Shari'ah by the Hadith in which he stated that we are an illiterate nation who do not write or count thus the decision pertaining to the new-moon being sighted as well as starting and ending the Fasting month will be only based on a testimony acceptable to Shari'ah. The new-moon theory will not be considered and neither can it be used as a guide as well.

صوّموا لرؤيّته وأفطروا لرؤيّته (مسلم ج ١ ص ٤٧)
لا تصوموا حتى تروا الهلال ولا نظروا حتى تروه فإن أغمى عليكم فاقدروا له ثلاثة (وفي رواية فدعا
ثلاثين) (مسلم ج ١ ص ٤؛ ٣ وأبؤ داؤد)
ولا عبرة بقول الموقتين ولو عدوا على مذهب وقال في الوهابية وقول أولوا التوقيت ليس بموجب أى في
وجوب الصوم على الناس وفي النهر فلا يلزم بقول الموقتين أنه أهلان يكون في السماء ليلة هذان
كانوا عدولًا في الصحيح.... إن الشارع لم يعتمد الحساب بـالنـاـجـةـ بالـكـلـيـةـ بـقـوـلـهـ نـحـنـ أـمـيـةـ لـأـنـتـبـ وـلـاـ
نـحـسـبـ الشـهـرـ هـذـاـ وـهـذـاـ ... (رد المحتار ج ٣ ص ٣٥٤-٣٥٥)

Shari'ah has not given consideration to the opinions of astronomers but has rather refuted it by the words of the Hadith that states that we are an illiterate nation who does not write or count. (Raddul Muhtaar Vol.3/Pg.354-355) And Allah Ta'aala Knows Best.

Mufti Muhammad Daarul Iftaa Imaarate Shar'iyyah ,Bihar-India 29 Jumaadal Ulaa 1430 / 24 December 2009.

حدیث کریب سے فلکی حساب ثابت کرنے کی غلط جسارت!

اگر پھر فلکی اور دین محمد ﷺ کے خلاف انہیں استعمال کرنے والے اس حدیث کو نعوذ بالله "لکلیاتِ حقیقی" پہنانے کی کوشش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ "مشق مدینہ شریف سے جانب مشرق نہیں اسی لئے ابن عباس نے اسے قول نہ کیا!! الاحوال ولا قوۃ الا با شاطی اعظم

حضرت مفتی فکایہ اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمادے ہیں جو اس حدیث کے متعلق مذکور ہے عباس کا واقعہ کہ انہوں نے (مشق کی کریب والی) خبر رویت قبول نہ کی یہ حنفیہ کے خلاف نہیں (۱) کا اول تو وہ حسب قاعدہ شرعیہ شہادت نہیں تھی (۲) دوسرا یہ کہ جب تک وہ امام کے سامنے پیش نہیں کیا جائے اور امام حکم نہ کرتا اس وقت تک اب اس عباش کا یہ فرمانا کہ فلاں وال نصوص حتی نراء او نکمل ثلثین یوماً بالکل صحیح ہے۔ کیونکہ حضرت ابن عباس اسی کے مکلف ہیں۔ اور اگرچہ ایک شخص کی شہادت متبرہ ہے لیکن بکہ امام کے سامنے پیش ہو اور وہ قبول کر کے حکم دیے (مگر)۔۔۔ یہ بات ابھی تک حاصل نہ ہوئی تھی (کیونکہ)۔۔۔ حضرت ابن عباس کے سامنے کریب تک درکہ کر رہے تھے (گواہی نہیں دیر ہے تھے) (۳) علاوہ از یہ شریعت میں کوئی حد اسی امر کی مقرر نہیں کی گئی کہ لکن مساحت کی معبرت ہے اور کس قدر فاصلے کی معتبر نہیں۔ اگر کوئی فاصلہ ایسا ہوتا کہ اس کی رویت کا اعتبار نہ ہوتا تو ضرور تھا کہ اس کو بیان کیا جاتا۔ اب اس کی روایت سے بھی فقط "لا" اور "ہکذا" امرنا الخ۔ کے سوا کچھ ثابت نہیں ہوا اور یہ اس کے لئے کافی نہیں ہے کہ صرف مشرق سے ہی یا مغرب، شمال یا جنوب سے ہی اور صرف قریب سے ہی معتبر ہو! نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ جس بحث میں چاند دیکھا جائے اس بحث سے شمال، جنوب، شرق، غرب، بآچاروں اطراف کی بستیوں میں بھی اس کا ثبوت ہو جائے کہ اختلاف مطالع کو غیر معتبر ہی مانتے ہیں! یا غیر معتبر کہنے والے دونوں ہی فریق "اصلاً" تو اختلاف مطالع کو غیر معتبر ہی مانتے ہیں!

کیونکہ اس مرکزی مقام سے اطراف میں یہ بتیا "لکننا" شرقاً غرباً، شمالاً

و جنوباً "بالکل متصل ہوں گی"! مثلاً لندن یا کسی بھی شہر و بحث میں کہیں چاند دیکھا جائے تو اس مقام کے اطراف کی جگہ ہیں اس سے بیقیا شمال، جنوب، شرق، غرب، مطالع ہیں ہوں گی! نیز جو نصل نہیں وہ اس سے یا تو قریب ہوں گی یا یا بعد اتویں کہا جائے گا کہ لندن کی جس جگہ میں چاند دیکھا گیا ہے اس جگہ والے اور اس سے مشترق لندن والوں کے علاوہ دوسروں پر چاند کا ثبوت نہیں ہوگا! ایسا نہیں ہوگا بلکہ لندن کی اس جگہ کے شرقی، غربی، شمالی، جنوبی چاروں اطراف کا نہ رہ سب قطعی طور پر موجود ہوگا) اور اگر عام چھوڑ دیا جائے تو لازم آتا ہے کہ دو تین کوں کے فاصلے کی رویت بھی معتبر نہ ہو اور یہ سخت باطل ہے۔ (مشقی) محمد فکایہ اللہ عنده مولاہ۔ شہری مسجد۔ ولی (فکایہ المفتی ج ۲ ص ۲۱۳)

سماں میں اپنے "سے اندر یا خارج کیتیں" میں کہتے ہیں اسی میں دیکھنے والے اور اس سے مشترق لندن والوں کے علاوہ دوسروں پر چاند کا ثبوت نہیں ہوگا! ایسا نہیں ہوگا بلکہ لندن کی اس جگہ کے شرقی، غربی، شمالی، جنوبی چاروں اطراف کا نہ رہ سب قطعی طور پر موجود ہوگا) اور اگر عام چھوڑ دیا جائے تو لازم آتا ہے کہ دو تین کوں کے فاصلے کی رویت بھی معتبر نہ ہو اور یہ سخت باطل ہے۔ (مشقی) محمد فکایہ اللہ عنده مولاہ۔ شہری مسجد۔ ولی (فکایہ المفتی ج ۲ ص ۲۱۳)

علوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا من شور

انساناً میں سیہات اعمالنا و ماعلمنا الی الی ابلاغ امین

محلوم ہوا کہ "دوین اسلام میں

چاند کی رویت و ثبوت میں صاحب شریعت ﷺ کے فرمان

میں "مقامی جگہ کے لئے چاند کی رویت کا اس سے جانب

مشرق ہونے" کے بیان کا کہیں نام و نشان نہیں بلکہ یہ

ایک غیر دینی اور اپنے ﷺ و اسلام مخالفہ سوچ پر یہود

و نصاریٰ کے قریب تاریخ کے تین کے طریقہ کے "فلکیانہ

حسابات پر مبنی اصلاح" ہے۔ البتہ احتفظنا